السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بہن کو مشروع طور پر دیکھنے کے لیے گیا جو ایک ہی گھر میں اپنی بہن اور بہنوئی کے ساتھ رہ رہی تھی۔ میں یہ دیکھ کر حیران وششدر رہ گیا کہ وہ بغیر نقاب کے اپنے بہنوئی کے سامنے آتی ہے۔ جب میں نے اس کے متعلق سوال کیا تو اس کے بہنوئی نے مجھے کہا کہ اس نے اس کے باپ کی وفات کے بعد اس کو اپنی کفالت میں لیا جبکہ اس کی ماں نے کسی اور شخص سے شادی کر لی تھی، جبکہ اس کی بہن (میری بیوی) بڑی ہوئی تو اس نے بالغ ہونے کے بعد اس کا دودھ پیا۔ کیا مذکورہ لڑکی کا اس طرح سے دودھ پینا اس کے بہنوئی کو اس کے لیے دائمی وابدی محرم بنا دے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صورت میں اس لڑکی کا اپنی بہن سے دودھ پینا اس کے بہنوئی کو اس کا ابدی محرم نہیں بناتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعَۃِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ "[1]"

"حرمت صرف اس رضاعت سے ثابت ہوتی ہے جو پستان کو منہ میں لے کر پیا جائے اور جو آنتوں کو پھاڑے اور دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔"

(یہ حدیث ترمذی میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے واسطے سے مروی ہے۔) فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود

---

[1] صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1152)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 552

محدث فتویٰ